انڈے اور پیاز کا تیل لگا کر نماز پڑھنا

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3579

تاریخ اجراء: 14 شعبان المعظم 1446ھ / 13 فروری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

انڈے اور پیاز کا تیل لگا کر نماز پڑھنے کا کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

انڈے اور پیاز کے تیل میں بدبو ہوتی ہے، اس کے لگے ہونے کی حالت میں جب تک بو ختم نہ ہو نماز مکروہ اور مسجد میں جانا حرام، جیسے حقے کے پانی سے وضو کا حکم ہے۔ مسجد کو بدبو سے بچانے کے متعلق سنن نسائی میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”من اکل من ھذہ الشجرۃ، قال اول یوم: الثوم، ثم قال: الثوم والبصل والکراث فلا یقربنا في مساجدنا، فان الملائکۃ تتاذی ممایتاذی منہ الانس“ ترجمہ: جو اس درخت سے کھائے (پہلے دن آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے لہسن کا فرمایا، پھر لہسن، پیاز اور گندنا یعنی لہسن کے مشابہ ایک بو والی سبزی کا فرمایا) تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے، کیونکہ انسان جس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں، فرشتے بھی اس سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ (سنن نسائی، کتاب المساجد، ج 2، ص 43، المطبوعات الإسلامية حلب)

ملا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”قلت: العلۃ اذی الملائکۃ واذی المسلمین ویلحق بما نص علیہ في الحدیث کل مالہ رائحۃ کریھۃ من الماکولات وغیرھا، وانما خص الثوم ھنا بالذکر، وفي غیرہ ایضا بالبصل والکراث لکثرۃ اکلھم بھا“ ترجمہ: میں کہتا ہوں کہ اس ممانعت کی علت ملائکہ اور مسلمانوں کو ایذا دینا ہے، اور حدیث میں جن چیزوں پر صراحت کی گئی ہے، ان کے ساتھ کھانے والی اور نہ کھانے والی ہر اس چیز کو لاحق کیا جائے گا، جو بدبودار ہو اور یہاں خاص طور پر لہسن اور دیگر احادیث میں پیاز اور گندنا کو بھی ذکر کیا

گیاہے، کیونکہ ان چیزوں کو کثرت سے کھایا جاتا ہے۔(ورنہ ممانعت ہر بدبو والی چیز کے ساتھ خاص ہے۔)(عمدة القاری شرح صحیح البخاری، ج 6، ص 146، دار إحیاء التراث العربي، بیروت)

فتاوی رضویہ میں امام اہلسنت رحمۃ اللہ تعالی علیہ ارشاد فرماتے ہیں: مسجد کو بو سے بچانا واجب ہے، ولہذا مسجد میں مٹی کا تیل جلانا حرام، مسجد میں دیا سلائی سلگانا حرام، حتی کہ حدیث میں ارشاد ہوا: ''وان یمر فیه بلحم نیئ''یعنی مسجد میں کچا گوشت لے جانا، جائز نہیں، حالانکہ کچے گوشت کی بو بہت خفیف ہے، تو جہاں سے مسجد میں بو پہنچے وہاں تک ممانعت کی جائے گی۔ یہ خیال نہ کرو کہ اگر مسجد خالی ہے، تو اس میں کسی بو کا داخل کرنا اس وقت جائز ہو کہ کوئی آدمی نہیں جو اس سے ایذا پائے گا، ایسا نہیں، بلکہ ملائکہ بھی ایذا پاتے ہیں، اس سے جس سے ایذا پاتا ہے انسان۔ مسجد کو نجاست سے بچانا فرض ہے۔(فتاوی رضویه، جلد16، صفحه232، 233، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں امام اہلسنت علیہ الرحمۃ کی تقریظ میں حقے کے پانی کے متعلق یہ الفاظ موجود ہیں: "بحال بدبو طہارت میں اس کا استعمال ممنوع اور جب تک بو زائل نہ ہو نماز مکروہ اور مسجد میں جانا حرام۔"(بہار شریعت، ج 01، حصہ 02، ص 430، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net